بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم سہ شنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۴/۱۹ | ۱۲ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۔ ۶ جمادی الثانی ۱۳۸۵ ھ ۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۳۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۱ اکتوبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل اور پرسوں حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی ۔ رات ۱۱ بجے تک نیند نہ آئی پھر دوا دینے سے نیند آئی ۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

خدام کا سالانہ اجتماع ملتوی کر دیا گیا

البتہ مجلس شوریٰ منعقد ہوگی

ملک کے ہنگامی حالات کے پیش نظر مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ امسال سالانہ اجتماع ملتوی کر دیا جائے ۔ البتہ مجلس شوریٰ انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۳ اکتوبر بروز ہفتہ اور ۲۴ اکتوبر بروز اتوار منعقد ہوگی ۔ حسب سابق شوریٰ میں تمام مجالس کے نمائندگان کی شرکت ضروری ہوگی

پروگرام مجلس شوریٰ

- پہلا اجلاس ۲۳ اکتوبر بروز ہفتہ شام ساڑھے سات بجے
- دوسرا اجلاس ۲۴ اکتوبر بروز اتوار صبح ۸ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر
- تیسرا اجلاس ۲۴ اکتوبر بروز اتوار ۲ بجے تا ۴ بجے شام

شوریٰ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں منعقد ہوگی۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ ایک زہر ہے جو انسان کو انجام کار کفر تک پہنچا دیتا ہے

گناہوں سے بچنے کی توفیق اس وقت ملتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے

"یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں سے بچنے کی توفیق اس وقت ملتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لاوے ۔ یہی بڑا مقصد انسانی زندگی کا ہے کہ گناہ کے پنجہ سے نجات پا لے ۔ دیکھو ایک سانپ جو خوشنما معلوم ہوتا ہے بچہ تو اس کو ہاتھ میں پکڑنے کی خواہش کر سکتا ہے اور ہاتھ بھی ڈال سکتا ہے لیکن ایک عقلمند جو جانتا ہے کہ سانپ کاٹ کھائے گا اور ہلاک کر دے گا وہ کبھی جرأت نہیں کرے گا کہ اس کی طرف لپکے بلکہ اگر معلوم ہو جائے کہ کسی مکان میں سانپ ہے تو اس میں بھی داخل نہیں ہوگا ۔ ایسا ہی زہر کو جو ہلاک کرنے والی چیز سمجھتا ہے تو اسے کھانے پر وہ دلیر نہیں ہوگا ۔ پس اسی طرح پر جب تک گناہ کو خطرناک زہر یقین نہ کر لے اس سے بچ نہیں سکتا ۔ یہ یقین معرفت کے بدوں پیدا نہیں ہو سکتا ۔ پھر وہ کیا بات ہے کہ انسان گناہوں پر اس قدر دلیر ہو جاتا ہے باوجودیکہ وہ خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور گناہ کو گناہ بھی سمجھتا ہے ۔ اس کی وجہ بجز اس کے اور کوئی نہیں کہ وہ معرفت اور بصیرت نہیں رکھتا جو گناہ سوز فطرت پیدا کرتی ہے اگر یہ بات پیدا نہیں ہوتی تو پھر اقرار کرنا پڑے گا کہ معاذ اللہ اسلام اپنے اصلی مقصد سے خالی ہے ۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ ایسا نہیں ۔ یہ مقصد اسلام ہی کامل طور پر پورا کرتا ہے اور اس کا ایک ہی ذریعہ ہے ۔ مکالمات اور مخاطبات الٰہیہ ۔ کیونکہ اسی سے خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین پیدا ہوتا ہے اور اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ فی الحقیقت اللہ تعالیٰ گناہ سے بیزار ہے اور وہ سزا دیتا ہے ۔ گناہ ایک زہر ہے جو اوّل صغیرہ سے شروع ہوتا ہے اور پھر کبیرہ ہو جاتا ہے ۔ اور انجام کار کفر تک پہنچا دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵۳ ۔ ۲۵۴)

قومی دفاعی فنڈ کے لئے جماعت احمدیہ پاکستان کے عطیہ جات

قومی دفاعی فنڈ میں جماعت احمدیہ پاکستان کے ادارے، مقامی جماعتیں اور افراد دل کھول کر چندہ دے رہے ہیں ۔ جماعت کی طرف سے پیش کئے جانے والے بعض عطیہ جات کی تفصیل روزنامہ "امروز" لاہور مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۶۵ء میں بھی شائع ہوئی ہے ۔ جو اس کے الفاظ میں درج ذیل ہے :۔

"کارکنان صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے ۳۵ ہزار روپے دیئے ہیں ۔ جامعہ نصرت (برائے خواتین) کے اساتذہ نے دو ہزار پانچ سو روپے، طالبات جامعہ نصرت نے ۱۳۷ روپے نقد بیس سیر صابن ایک کنستر تیل اور چوبیس اونی سویٹر اپنے ہاتھوں سے بُن کر دیئے ہیں ۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سٹاف نے بھی ۱۲ ہزار روپے قومی دفاعی فنڈ میں دیئے ہیں ۔ مقامی خواتین کی مجلس لجنہ اماء اللہ ربوہ نے بھی دس ہزار روپے کا عطیہ دیا ہے ۔ امام جماعت احمدیہ نے ایک لاکھ روپے قومی دفاعی فنڈ میں دیئے ہیں ۔ فضل عمر ہسپتال، تعلیم الاسلام ہائی سکول، فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، نصرت انڈسٹریل سکول اور جامعہ احمدیہ کے اسٹاف نے بھی اپنی ایک ماہ کی تنخواہ کا تیسرا حصہ قومی دفاعی فنڈ میں دیا ہے ۔ جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے بچوں نے ۱۰۰ روپے جیب خرچ سے دیئے ہیں۔" (امروز ۹ اکتوبر ۱۹۶۵ء صفحہ ۳)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۵ء

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

ایک جاپانی رسالہ نے صدر ایوب کی پالیسی کی تعریف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آپ کی پالیسی نے ہندوستان کی مکاری کا پردہ چاک کر دیا ہے۔ اور دنیا نے اس کے جارحانہ عزائم کو آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان نے اپنا وقار جو فریب کاری سے دنیا میں بنایا ہوا تھا مسئلہ کشمیر نے عام طور پر اور اس کے پاکستان پر موجودہ بلا اطلاع حملہ سے خاص طور پر بالکل ختم ہو گیا ہے۔ اور اس اقدام نے اسکو بالکل ننگا کر کے دنیا کی آنکھوں کے سامنے رکھ دیا ہے۔ دنیا نے مسئلہ کشمیر کی وجہ سے جان لیا ہے کہ بھارت ایک مکار ملک ہے۔ وہ دنیا میں ہرگز امن کا خواہاں نہیں ہے بلکہ وہ امن کے وعظ کے پردہ میں اپنے سامراج کی پرورش کر رہا ہے اور چاہتا ہے کہ اس طرح دنیا کو دھوکہ دیکر چھوٹے چھوٹے ہمسایوں کو ہڑپ کر جائے۔

یہ بات تو ہندوستان کے ہمسائے شروع ہی سے محسوس کرتے چلے آئے ہیں۔ لنکا۔ برما بھوٹان۔ پاکستان وغیرہ یہ تمام ممالک ہندوستان کے چاروں طرف امن سے رہ رہے ہیں۔ مگر بھارت جہاں بھی اس کا بس چلتا ہے اپنے پنجے گاڑ دیتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ممالک اس کے شر سے بچتے چلے آئے ہیں۔ البتہ اس نے بعض چھوٹی چھوٹی ریاستوں پر طاقت کے بل پر ضرور قبضہ کر لیا ہے اور یہی بات دراصل اس کی تباہی کا باعث ہوئی ہے۔ اسکے منہ کو خون لگ گیا ہے۔ اور اس نے اب اور بھی پاؤں پھیلانے شروع کر دیئے ہیں۔

جہاں تک ریاست جموں و کشمیر کا تعلق ہے۔ بھارت نے ہندو راجہ سے مکر اور فریب کاری سے کام لیکر اس کے ایک معتدبہ حصہ پر قبضہ کر لیا اور دنیا سے یہ کہا کہ یہ قبضہ عارضی ہے۔ جب حالات درست ہو جائینگے تو وہ استصواب رائے سے فیصلہ کرائے گا۔ کہ ریاست کے لوگ کس مملکت سے ملحق ہونا چاہتے ہیں مگر باوجودیکہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے استصواب رائے کے ریزولیوشن بھی پاس کئے اور بھارت نے ان کو تسلیم بھی کیا۔ مگر وہ ایسی چالیں چلتا رہا کہ سلامتی کونسل اپنے ریزولیوشنوں کو اب تک جامۂ عمل پہنانے سے قاصر رہی ہے۔

بھارت کی فریب کاری اس لئے کامیاب ہوتی رہی کہ اس نے دنیا کی اقوام پر اپنی اہمیت کا رعب ڈال رکھا تھا۔ بڑی بڑی اقوام اسے ایک بڑا ملک سمجھ کر اور کئی قسم کے تجارتی اور معاشرتی تعلقات کی بناء پر بھارت کے فریب میں آگئی تھیں۔ بعد میں بھارت نے چین کا ہوّا کھڑا کر کے امریکہ سے فوجی سامان بھی بڑی مقدار میں ہتھیا لیا۔ امریکہ اور برطانیہ کو یہ توقع تھی کہ یہ بہت بڑا ملک ہے یہ چین کا مقابلہ کر سکے گا۔ اس لئے اس کو زیادہ سے زیادہ اسلحہ سے لیس کرنا ان کے عالمی مفادات کے تحفظ کا باعث ہو گا۔ لیکن واقعہ تاکہ مسئلہ کشمیر نے صدر ایوب کی قیادت میں جو صورت اختیار کر لی ہے۔ اس نے بھارت کے اس پردہ کو بھی چاک کر دیا ہے۔ اور امریکہ اور برطانیہ پر کھل گیا ہے۔ کہ ایسے بزدل اور مکار ملک پر اسلحہ ضائع کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔

بات یہ ہوئی کہ بھارت نے ہر کمینہ طریقہ اختیار کر کے پاکستان پر بغیر اطلاع کے چاروں طرف سے حملہ کر دیا۔ سچی بات یہ ہے کہ پاکستان ایسی بہادر قوم کو بھی یہ توقع نہیں تھی کہ لال بہادر کے یہ سورمے اتنے پست اخلاق ہیں کہ الٹی میٹم دیئے بغیر حملہ کر دیں گے۔ اس لئے اگرچہ پاکستان متوقع تھا کہ بھارت حملہ کرے گا۔ مگر وہ دشمن کی شرافت جواں میں نہیں ہے کے لحاظ سے انتظار کر رہا کہ اچانک بھارت نے حملہ کر دیا اور نہ صرف ایک محاذ سے بلکہ پانچ محاذوں سے مگر اللہ تعالیٰ نے پاکستان کی ایسی مدد کی کہ جب پاکستانی شیر بیدار ہوا تو اس نے بھارتیوں کو بھیڑوں کی طرح ہانک پیچھے ہٹا دیا۔

ان حملوں اور ان کی محیر العقول پسپائی کے کچھ واقعات اخبارات اور بی بی سی کے ذریعہ دنیا کے سامنے آچکے ہیں۔ پاکستانی تو حقیقت سے واقف ہی تھے۔ مگر بھارت نے اپنی مکاری سے بھارتیوں پر اپنی شکست اور اپنی فوج کی پست ہمتی کو چھپانے کی بہت کوشش کی مگر غیر ملکی نامہ نگاروں نے نہ صرف بھارت کی شکست فاش کو دنیا پر واضح کر دیا ہے۔ بلکہ اس کی اخلاقی پستی کا بھی پول کھول دیا ہے۔ ان غیر ملکی نامہ نگاروں نے پاکستانی ریڈیو کی خبروں کی پوری پوری تائید کی ہے اور بھارتی خبروں کی کذب طرازی کو اس طرح واشگاف کی کہ دنیا کی تمام اقوام کو بھارتی دو جنبوں کی بزدلی اور پستی اخلاقی کا علم ہو گیا ہے۔ آج دنیا کی کوئی قوم نہیں ہے جو جھوٹوں بھی بھارت کی کسی بات کی تعریف کرتی ہو۔ دنیا کو معلوم ہو گیا ہے کہ بھارت شیر کی کھال میں چھپی ہوئی مکار لومڑی کی طرح فریب کاری کی خوراک پر پلتا رہا ہے۔

پاکستان کو اس بھاری بھرکم دشمن پر جو فتح حاصل ہوئی ہے۔ اس کی وجہ اول تو یہی ہے کہ پاکستان ایک جائز اور اخلاقی مقصد کے لئے کھڑا ہوا ہے۔ بھارت نے نہایت مکاری سے کشمیر کے ایک حصہ پر قبضہ جما لیا ہے۔ اور باوجود بار بار استصواب رائے کو تسلیم کرنے کے اب کہنے لگا ہے کہ کشمیر بھارت کا اٹوٹ حصہ ہے۔ چونکہ یہ موقف سراسر صداقت کے خلاف ہے اس لئے بھارت نے طرح طرح کے مکارانہ دلائل تیار کئے ہیں۔ جس سے وہ دنیا کی آنکھ میں خاک جھونکنا چاہتا ہے۔ اس وقت سلامتی کونسل کی ایک کمیٹی جو چار ممبروں برطانیہ، امریکہ، فرانس اور روس پر مشتمل ہے۔ کشمیر کے مسئلہ کے حل پر غور کر رہی ہے بھارت نے اس کام میں روڑے اٹکانے کے لئے شور مچا رکھا ہے کہ اس کو یہ چار ملکوں کی کمیٹی منظور نہیں۔ مطلب یہ ہے کہ بھارت ہر حیلہ پر شور مچائے گا تا کہ معاملہ کو طول دیا جائے۔ مگر دوسری طرف اقوام متحدہ کے ارکان نے یہ اچھی طرح محسوس کر لیا ہے کہ اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کرنا ضروری ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اقوام متحدہ بھارت کی چالبازیوں سے اچھی طرح واقف ہو چکی ہے اور وہ بھارت کے واویلہ کی کوئی پرواہ نہیں کرے گی۔ کیونکہ بھارت تو ہر قدم پر روکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر اس نے ہر روکاوٹ کا نوٹس لینا چاہا تو بھارت اپنے شنیع ارادہ میں کامیاب ہو جائے گا۔ بھارت کے مکار لیڈر کشمیر کے حل کو روکنے کے لئے جو دلائل دیتے ہیں وہ نہایت بودے ہیں۔ مگر بھارت نہایت بے شرمی سے ہر قسم کی دیوہات پیش کرتا چلا جاتا ہے۔ اب مسٹر چھاگلہ نے امریکہ کو ورغلانے کے لئے کہا ہے کہ کشمیر کا بھارت سے اس لئے الحاق ضروری ہے کہ چینی حملہ کا دفاع کیا جا سکے۔ اول تو امریکہ نے دیکھ لیا ہے کہ بھارت کتنے پانی میں ہے اور وہ چین کے مقابلہ میں کیا دفاعی حیثیت رکھتا ہے۔ دوسرے چین کو اگر دلچسپی ہے تو وہ ایشیا کے جنوب مشرق سے ہے نہ کہ مغربی ایشیا سے ہے وہ سکم وغیرہ کے راستہ سے بھارتی بہادروں کی اچھی طرح خبر لے سکتا ہے۔ دوسرے پاکستان کی چین سے اس طرح کی دوستی ہے۔ جس طرح کی دوستی وہ ہندوستان سے بھی رکھنا چاہتا ہے۔ مگر بھارتی بزرجمہر لالچ میں اندھے ہو چکے ہوئے ہیں۔ اگر کشمیر حق خود ارادیت استعمال کر کے پاکستان سے مل جائے تو بھارت اور پاکستان کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں رہتا۔ ایسی صورت میں پاکستان دونوں میں صلح وصفائی کی پالیسی پر کاربند ہو گا۔ تا کہ خود بھی محفوظ رہے اور اس کے ہمسائے بھی پرامن رہیں۔ امریکہ اس علاقہ میں اصولاً امن پسندی کی حمایت کرے گا۔ اس لئے مسٹر چھاگلا کی دلیل بے معنی ہو جاتی ہے۔ تیسرے محض ایک قیاسی بات پر کسی ملک کے حق خود ارادیت کو ایسی قیاس آرائیوں سے بالکل الگ رکھنا چاہیئے یہ ان کا ایک فطری حق ہے۔ اور اس کو کسی دوسری قوم کے مفادات پر قربان نہیں کیا جا سکتا۔ کیا برما کا حق خود ارادیت اس لئے ضبط کر لینا چاہیئے کہ برما کے راستہ سے چین جنوب مشرقی ایشیا پر چھا جائے گا اس لئے یہ دلیل محض سامراجی دلیل ہے اور مختلف اقوام کی آزادی کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

ہمیں توقع ہے کہ سلامتی کونسل ان فریب کارانہ دلائل سے بچتے ہوئے اپنا کام جلد از جلد اور دیانتداری سے سرانجام دیگی اور ہمیں یقین ہے کہ بھارت نے جس طرح بھارت کے ٹڈی دل لشکروں کو میدان جنگ میں شکست فاش دی ہے۔ اسی طرح سلامتی کونسل میں بھی بھارت کو شکست فاش ہو گی اور حق غالب آئے گا۔ کیونکہ سلامتی کونسل ان بڑی اقوام کے مفادات کے پیش نظر بھی ایسے مطالبہ کی مخالفت نہیں کر سکتی۔ جس کو آج تمام دنیا کی اقوام نے عموماً اور ایشیائی افریقی نے خصوصاً برحق سمجھ لیا ہے۔ جو یقیناً بے انصافی کی صورت میں نہ صرف بڑی اقوام کے لئے خطرہ بن سکتی ہیں بلکہ خود اقوام متحدہ کی موت کا بھی باعث ہو سکتی ہیں۔ اس طرح مسٹر چھاگلا ڈنڈی مار کر بڑی اقوام کو فریب نہیں دے سکتے۔ وہ خوب جانتی ہیں کہ ترازو کے دوسرے پلڑے میں کتنے بھاری باٹ ہیں:

خدائی تقدیر میں ۱۹۶۵ء کے انقلابی دور کی اہمیت

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

اللہ تعالےٰ اپنے محبوبوں اور برگزیدوں کے ذریعہ کس طرح اپنی تقدیر ازلی کا انکشاف فرماتا ہے اس کی ایک تعجب انگیز اور ایمان افروز مثال یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آج سے بیس برس قبل ۲۴ر اگست ۱۹۴۵ء کو ڈلہوزی میں ایک خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں بتایا کہ ۱۹۶۵ء تک جماعتِ احمدیہ ایک نئے انقلابی دور میں داخل ہو جائے گی اور جانی و مالی قربانیوں کا نیا مرحلہ اسے درپیش ہوگا چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

"مَیں نے اللہ تعالےٰ کے فضل سے پچھلے دس سال میں جو باتیں اپنی جماعت کی ترقی اور دنیا کے تغیرات کے متعلق بتائی تھیں ان کا نتیجہ دنیا کے سامنے آ گیا ہے اور دنیا نے دیکھ لیا ہے کہ وہ کس طرح لفظ بلفظ پوری ہوئی ہیں۔ اور ان کی تفاصیل اسی طرح وقوع میں آئی ہیں جس طرح مَیں نے بیان کی تھیں اب میرے دل میں یہ بات میخ کی طرح گڑ گئی ہے کہ ...... آئندہ بیس سال کا عرصہ ہماری جماعت کے لئے نازک ترین زمانہ ہے جیسے بچہ کی پیدائش کا وقت نازک ترین وقت ہوتا ہے کیونکہ بسا اوقات وقت کے پورا ہونے کے باوجود پیدائش کے وقت کسی وجہ سے بچہ کا سانس رُک جاتا اور وہ مردہ وجود کے طور پر دنیا میں آتا ہے۔ پس جہاں تک ہماری قومی پیدائش کا تعلق ہے مَیں اس بات کو میخ کے طور پر گڑا ہوا اپنے دل میں پاتا ہوں کہ یہ بیس سال کا عرصہ ہماری جماعت کے لئے نازک ترین مرحلہ ہے۔ اب یہ ہماری قربانی اور ایثار ہی ہوں گے جن کے نتیجہ میں ہم قومی طور پر زندہ پیدا ہوں گے یا پھر مُردہ اگر ہم نے قربانی کرنے سے دریغ نہ کیا اور ایثار سے کام لیا اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارا محنت اور کوشش کو اپنا شعار بنایا تو خدا تعالےٰ ہمیں زندہ قوم کی صورت میں پیدا ہونے کی توفیق دے گا اور اگلے مراحل ہمارے لئے آسان کر دے گا!"

نیز فرمایا:۔

"پس مَیں جماعت کے دوستوں کو آگاہ کر دینا چاہتا ہوں کہ جماعت ایک نازک ترین دور میں سے گزرنے والی ہے اس لئے اپنے ایمانوں کی فکر کرو کسی شخص کا یہ سمجھ لینا کہ دس پندرہ سال کی قربانی نے اسکے ایمان کو محفوظ کر دیا ہے اس کے نفس کا دھوکہ ہے ... خواہ وہ شخص کتنی بڑی قربانیاں کر چکا ہو اگر وہ اس مرحلہ میں پیچھے رہ گیا تو اسکی ساری قربانیاں باطل جائیں گی اور وہ سب سے ذلیل انسان ہوگا کیونکہ چھت پر چڑھ کر گرنے والا انسان دوسرے سے زیادہ ذلت کا مستحق ہے۔"

عجیب خدائی تصرف یہ ہے کہ "الفضل" میں یہ خطبہ ۶ر ستمبر (۱۹۴۵ء) کو شائع ہوا جو بھارتی حکومت کے حملہ کا پہلا دن تھا۔ اگلے روز یعنی ۷ر ستمبر ۱۹۴۵ء کو حضور نے "بیس سال" تک آنے والی انقلابی دور کا دوبارہ تذکرہ کیا اور اس سلسلہ میں خاص طور پر جانی و مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"جس دن کفر کو یہ معلوم ہو گیا کہ تم اسے دنیا سے مٹا دینے والے ہو وہ یقیناً سختی سے تمہارا مقابلہ کرے گا تمہارے سینوں میں تمہارے جگر میں خنجر گاڑ دے گا اور کفر اپنا سارا زور لگائے گا کہ اسلام کو قتل کر دے اور اسلامی عمارت کو منہدم کر دے!"

"مالی لحاظ سے تو جماعت کئی سال سے قربانیاں کرتی آ رہی ہے گو اعلےٰ معیار تک ابھی تک نہیں پہنچی مگر جانی قربانی کے لحاظ سے ابھی ابتدا نہیں ہوئی۔ ...... جس طرح مکان آہستہ آہستہ کچھ عرصہ کے بعد جا کر تیار ہوتا ہے اسی طرح جان دینے کی عمارت کے تیار ہونے میں کچھ دیر باقی ہے ...... آخر وہ دن آ جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو غلبہ عطا کرتا ہے اور کفر ہتھیار ڈال دیتا ہے!"

(الفضل ۱۸ ستمبر ۱۹۴۵ء صفحہ ۳)

خدائی تقدیر کے مطابق اب ہم ۱۹۶۵ء کے انقلابی سال میں سے گزر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسلام، ملتِ اسلامیہ اور پاکستان کے لئے ہر قسم کی جانی اور مالی قربانیاں پیش کرنے میں عمدہ نمونہ قائم کرنے کی توفیق بخشے اور "کفر" اور "ہردوار" کی جنگ میں اسلام کو شاندار فتح عطا فرمائے۔

اٰمین

ترانۂ حیات

فضائے دہر میں سرود و مست کی ہیں شوخیاں
ہوا کے ہر نفس میں انبساط کے ہیں کارواں
نشاطِ زندگی کی جاں ہر ایک نَے میں ہے نہاں
نگوں ہر ایک لفظ پہ جبین کائنات ہے
یہ تارِ سازِ مرگ پر ترانۂ حیات ہے

نگاہِ تند و تیز میں ہے فتح کی حسیں جھلک
قدم قدم پہ سجدہ ریز ہے بلندیٔ فلک
جوان رُخ نے چھین لی ہے مہر و ماہ کی چمک
ہر ایک لمحہ آج ایک مایۂ برات ہے
یہ تارِ سازِ مرگ پر ترانۂ حیات ہے

سلف کے عہدِ پاک کی زباں پہ ہیں کہانیاں
ہر ایک شے میں جگمگا رہی ہیں کامرانیاں
اس عزمِ آہنی پہ ہیں نثار سو جوانیاں
جدھر نگاہ اُٹھ گئی ممات بھی حیات ہے
یہ تارِ سازِ مرگ پر ترانۂ حیات ہے

اُبل رہے ہیں دل میں جذبہائے غیرتِ وطن
جگر میں چٹکیاں سی لے رہی ہے سوزشِ کہن
ردائے زندگی ہے موت کا حسین حسین کفن
فنا کی ہولناک گود میں بھی اب ثبات ہے
یہ تارِ سازِ مرگ پر ترانۂ حیات ہے

نمود و نام و آن و شانِ زندگی سے بے خبر
یہ جی میں ٹھن گئی ہے کٹ مرے وطن کے نام پر
وطن کی آبرو کے واسطے ہے آہنی سپر
بہانۂ سکوتِ دل فقط خدا کی ذات ہے
یہ تارِ سازِ مرگ پر ترانۂ حیات ہے

جبیں کی ضو فشانیاں ہیں رشکِ انجم و قمر
خراج لے رہی ہے جلوہائے نور سے نظر
ہر اک صدر کے جوش میں قیامتوں کا ہے اثر
رگوں میں ولولوں کی ایک شوخ کائنات ہے
یہ تارِ سازِ مرگ پر ترانۂ حیات ہے

نسیم سیفی

ابتدائی طبی امداد

انسانی ڈھانچہ ہڈیوں پر مشتمل ہے اور چوٹ لگنے سے ہڈیوں کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے یہ ہڈیاں عموماً براہ راست ضرب سے ٹوٹتی ہیں۔ مگر بعض اوقات بالواسطہ ضرب بھی انہیں نقصان پہنچا سکتی ہے۔ مثلاً ہاتھ پر وزن پڑنے سے ہنسلی کی ہڈی کا ٹوٹ جانا یا اونچائی سے پیروں کے بل گرنے سے گردن کی ہڈی کا ٹوٹ جانا۔ اسی طرح پٹھوں کی کھچاوٹ سے بھی بعض ہڈیاں ٹوٹ سکتی ہیں۔

ہڈیاں ٹوٹنے کی بہت سی اقسام ہیں۔ عام طور پر ہڈی کی "سادہ شکست" اس حالت کو کہا جاتا ہے۔ جب ہڈی تو ٹوٹ جائے مگر اطراف کی رگیں اور پٹھے محفوظ رہیں۔ "مرکب شکست" اس حالت کو کہتے ہیں۔ جب ہڈی ٹوٹ کر رگوں۔ پٹھوں یا جوڑوں وغیرہ کو بھی مجروح کر دے۔ اس میں "شکستگی" کی وہ قسم بھی ہے جسے ہری شاخ کے ٹوٹنے سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ اس میں ہڈی مکمل طور پر نہیں ٹوٹتی۔ بلکہ مڑ کر بیرونی گولائی سے چٹخ جاتی ہے اور اندرونی گولائی محفوظ رہتی ہے۔

بعض اوقات چوٹ نہایت معمولی ہوتی ہے مگر ہڈی یہ صدمہ نہیں سہہ سکتی اس کی وجہ عام طور سے یہ ہوتی ہے کہ ہڈیاں کسی مرض کے باعث کمزور پڑ جاتی ہیں اور وہ معمولی سے صدمے کی تاب نہیں لا سکتیں۔ مثلاً بچوں کی ہڈیاں کیلشیم صحیح طرح جمع نہ ہونے کے باعث کمزور رہ جاتی ہیں اسی طرح پولیو کی بیماری اور بڑھاپے میں ہڈیوں سے کیلشیم خارج ہو جانے کی وجہ سے ہڈیاں کمزور پڑ جاتی ہیں

ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو مندرجہ ذیل سادہ علامات سے عام آدمی بھی تشخیص کر سکتا ہے۔ جہاں سے ہڈی ٹوٹتی ہے وہاں عموماً شدید درد اٹھتا ہے۔ متاثرہ حصے کا فعل ختم ہو جاتا ہے یعنی وہ ہلنے جلنے کے قابل نہیں رہتا۔ بازو کی ہڈی ٹوٹ جائے تو مریض اس ہاتھ کو ہلانے جلانے سے معذور ہوگا وہ دوسرے ہاتھ کی مدد سے ہی اسے اٹھا سکے گا۔ اسی طرح ٹانگ کی ہڈی متاثر ہو تو مریض کی وہ ٹانگ کام نہ کرے گی اور وہ اس پر زور دے کر کھڑا نہ ہو سکے گا۔ اگر ہڈی کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے ایک دوسرے پر چڑھ جائیں تو متاثرہ مقام سوج جائے گا اور اس کی ظاہری شکل تبدیل ہو جائیگی لمبی ہڈیوں کے ٹوٹنے کی حالت میں کسر کے مقام پر ہڈی کو موڑا جا سکتا ہے۔ اگر ہڈی کے ٹوٹے ہوئے کنارے ایک دوسرے کے سامنے ہوں تو آہستہ سے دبانے یا ہلانے سے "رگڑ" کا احساس ہوتا ہے مگر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے والوں کو یہ آزمائش یا تجربہ نہیں کرنا چاہیئے یہ ڈاکٹر کا کام ہے کہ وہ مریض کی حالت دیکھکر اور ایکسرے کرانے کے بعد مناسب علاج کرے۔

ابتدائی طبی امداد بہم پہنچانے والے کا کام یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے صدمے کا علاج کریں۔ اس کی ترکیب ہم پہلے بتا چکے ہیں۔ صدمے کے علاج کے بعد اگر زخم سے خون جاری ہو تو اس کی طرف متوجہ ہوں اور اس کے لئے جو طریقہ کار بتایا جا چکا ہے اس کے مطابق عمل کریں۔ آخر میں ٹوٹے ہوئے عضو کو سہارا دے کر مضبوط کھپاچوں (لکڑی کی پتلی تختیوں) سے باندھیں اس طرح اعضاء کو باندھنے کا مقصد یہ ہے کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کے ٹکڑے اپنے اپنے مقام پر رہیں۔ ہلنے سے وہ چاروں طرف پٹھوں۔ رگوں وغیرہ کو مجروح کر سکتے ہیں۔ اس سے بچنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ہڈی کے ٹکڑوں کی باہمی رگڑ سے درد بڑھتا ہے اور مریض کی تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے

ٹوٹی ہوئی ہڈیاں مختلف طریقے سے باندھی جاتی ہیں۔ باندھنے کا طریقہ ہڈی کے ٹوٹنے کے مقام اور انداز پر منحصر ہے۔ حادثے میں زیادہ تر بازو اور ہاتھ کی ہڈیاں ٹوٹتی ہیں۔ ان پر لکڑی کی پتلی تختیاں باندھ دی جاتی ہیں۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ابتدائی طبی امداد کا ہرگز یہ مقصد نہیں ہے کہ ہڈیوں کو صحیح مقام پر لا کر پٹیاں باندھی جائیں۔ رضاکاروں کو صرف یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ مریض کی تکلیف نہ بڑھے اور وہ آسانی سے ہسپتال پہنچ سکے۔ راستے میں کوئی اور پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ اس کے لئے عام اصول یہ ہے کہ متاثر بازو یا ٹانگ پر تختیاں رکھکر اس طرح باندھ دی جائیں کہ کسر کے مقام سے اوپر یا نیچے کے جوڑ حرکت نہ کر سکیں۔ یوں مقصد پورا ہو جاتا ہے بعد میں ڈاکٹر معائنہ کرکے اور ایکسرے کرا کے صحیح طرح پلاسٹر کر دیتے ہیں۔ خاص خاص مقامات کی کسر کے متعلق ہم آئندہ محفل میں تفصیل سے عرض کریں گے۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔

نقد و نظر

Jesus did not die on Cross

انگریزی زبان میں مختصر سا رسالہ مولانا ابوالعطاء صاحب کی تالیف ہے۔ اس میں اناجیل کے حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام نے صلیب پر وفات نہیں پائی تھی۔ بلکہ آپ زندہ غشی کی حالت میں اتار لئے گئے تھے۔ اور علاج معالجہ سے صحت یاب ہو گئے تھے۔ انگریزی خواں اور غیر مسلموں کے لئے جو اردو نہیں جانتے یہ رسالہ بہت مفید ثابت ہوگا مکتبہ الفرقان ۲۰ چھوٹے پیسوں پر فی کاپی کے حساب سے مل سکتا ہے۔

(۲) نبراس المومنین۔ یہ کتاب بھی جو ایک سو مشہور احادیث اور ان کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔ مولانا ابوالعطاء صاحب کی تالیف ہے۔ ترجمہ سہل زبان میں ہے جو بچے بھی سمجھ سکتے ہیں۔ ہر گھر میں موجود ہونا چاہیئے۔ اس میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ اقوال درج ہیں جو تربیت اور اخلاق سے تعلق رکھتے ہیں۔ قیمت اکتیس پیسہ۔ کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ ہے۔

انتخابات قائدین مجالس مقامی

برائے سال ۱۹۶۵-۶۷ء

جیسا کہ تمام قائدین اضلاع و مقامی مجالس کو معلوم ہے کہ تمام قائدین مجالس مقامی کے تقرر کی میعاد ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۵ء کو ختم ہو رہی ہے اور خدام الاحمدیہ کے دستور کے مطابق ہر مجلس مقامی کے قائد کا انتخاب کروا کر اس کی منظوری اکتوبر کے آخر تک حاصل کی جانی ضروری ہوتی ہے تاکہ نئے منتخب شدہ قائدین یکم نومبر سے چارج سنبھال کر مجلس کے سالانہ پروگرام کو خوش اسلوبی سے عملی جامہ پہنا سکیں۔

بذریعہ اعلان ہذا تمام قائدین اضلاع و مقامی کی خدمت میں پھر درخواست ہے کہ سال شروع ہونے میں بہت تھوڑا عرصہ باقی ہے۔ اسلئے جہاں ابھی تک انتخاب نہیں ہوا۔ فوراً انتخاب کروا کر رپورٹ ارسال فرما دیں۔ تاکہ وقت کے اندر اندر منظوری بھجوائی جا سکے۔ قائد کے انتخاب میں کامیاب ہونے والے خدام انتخاب فارم پر اپنے نام کے سامنے دستخط ضرور کیا کریں اور نئے قائد کا ڈاک کا مکمل پتہ بھی ضرور درج کیا کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے بہنوئی مکرم چوہدری محمد نواز صاحب مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۶۵ء کو بوقت دو بجے شب سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم اپنے گھر کے صحن میں چارپائی پر سو رہے تھے کہ اتفاقاً دایاں بازو نیچے لٹک گیا۔ چارپائی کے نیچے اس وقت ایک نہایت زہریلا سانپ بیٹھا تھا۔ جس نے آپ کے ہاتھ کی پشت پر ڈس لیا باوجود پوری کوشش کے کوئی کارگر علاج میسر نہ آسکا۔ اور حادثہ کے تقریباً تین گھنٹے بعد آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

مرحوم خلیق۔ ملنسار۔ کم گو اور مخلص نوجوان تھے۔ سلسلہ کے ساتھ خاص محبت رکھتے تھے۔ اور اس کے کاموں میں نہایت اخلاص سے حصہ لیتے تھے۔ آپ نے اپنے بعد سوگوار بیوہ کے علاوہ دو کم سن بچے (عمر علی الترتیب دو سال اور ایک ماہ) چھوڑے ہیں۔ آپ کو اسی دن ۹ بجے صبح احمد آباد اسٹیٹ کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ میں مقامی جماعت کے علاوہ جماعت احمدیہ نبی سر روڈ کے اکثر دوست بھی شریک ہوئے۔ تمام احمدی احباب سے بالعموم اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بالخصوص درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اپنی رضا عطا کرے۔ جنات نعیم میں بلند مقام عطا کرے۔ اور میری بیوہ بہن اور اس کے یتیم بچوں کا وہ خود نگران اور کفیل ہو۔ اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار وحید احمد ابن صوبیدار محمد عبد اللہ صاحب
احمد آباد اسٹیٹ۔ سابق سندھ

امریکہ مسئلہ کشمیر میں غیر جانبدار نہیں رہ سکتا

جارح پاکستان نہیں بھارت ہے، امریکی براڈکاسٹر کی رائے

راولپنڈی ۹ ستمبر۔ امریکہ کے ممتاز براڈکاسٹر مسٹر فلٹن لوئس جونیئر نے مسئلہ کشمیر پر متعدد نشری تبصروں میں کہا ہے کہ اس اٹھارہ سالہ تنازعہ کی تاریخ بھارت کی مسلسل غداری بدعہدی اور رسوائی کی تاریخ ہے۔ بھارت نے اس مسئلے کو سلجھانے کے لئے بارہا جھوٹی اس لئے وعدے کئے کہ ان کو توڑ دیا جائے۔ بھارت نے ناقابل تردید حقائق کو جھٹلانے کی کوشش کی ہے۔

مسٹر لوئس نے ستمبر کے مہینہ میں ریڈیو پر مسئلہ کشمیر پر جو مختلف تبصرے کئے ہیں ان کی تفصیلات اب موصول ہوئی ہیں۔ انھوں نے کہا اقوام متحدہ کی بنیاد اس پر ہے کہ تمام لوگوں کو حق خود ارادیت دلایا جائے اور عوام کو اپنی پسند کی حکومت قائم کرنے میں مدد دی جائے گی۔ اقوام متحدہ کے منشور میں یہ حق تمام قوموں کے لئے تسلیم کیا گیا ہے اور کشمیری عوام کو اس سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا گیا۔

انھوں نے مزید کہا کہ مسئلہ کشمیر کو سلجھانا مشکل نہیں تمام واقعات اور شواہد موجود ہیں جن کے متعلق شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے

کشمیر میں ۸۰ فیصد مسلمان آباد ہیں اگر رائے شماری کرائی گئی تو وہ پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کریں گے۔ چونکہ بھارت اس بات کو جانتا ہے اس لئے وہ رائے شماری کرانے پر آمادہ نہیں ہوتا، اور اس نے فوجی طاقت کے بل پر کشمیر پر قبضہ کر رکھا ہے۔

پاکستان کی موجودہ کارروائی بھارت کے اس اختیار کو چیلنج ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر کو اب فوجی طاقت کے بل پر اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکتا پاکستان کا اقدام بھارت کے لئے یہ الٹی میٹم بھی ہے کہ خواہ وہ پسند کرے یا نہ کرے کشمیر میں اب رائے شماری کو نہیں روکا جا سکتا۔

انھوں نے کہا امریکی وزیر خارجہ اس معاملے میں خواہ کتنی ہی الجھے دار باتیں کیوں نہ کریں تمام لوگوں پر یہ واضح ہو جانا چاہیئے کہ پاکستان نے جارحیت نہیں کی ہے بلکہ اس کے برعکس بھارت ۱۸ برس سے جارحیت کا ارتکاب کرتا آیا ہے اس نے کشمیر کو فوجی طاقت کے بل پر غلام بنا رکھا ہے۔ پاکستان اب بھارت کی جارحیت کو چیلنج کر رہا ہے اور فوجی قوت کا جواب فوجی قوت سے دے رہا ہے۔

بھارت نے مسئلہ کشمیر کے متعلق بھی اسی قسم کی دورخی پالیسی اور منافقانہ طرز عمل روا رکھا جس کا مظاہرہ وہ ہمارے ساتھ ... کر رہا ہے

ہمارے سفیروں کا نئی دہلی میں تو مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ لیکن واشنگٹن میں ہماری حکومت کی تعریف کی جا رہی ہے۔

ایسے حالات میں یہ کس طرح ممکن ہے کہ ہم غیر جانبدار رہیں۔ کیا ہم غیر جانبدار رہ کر یہ بتانا چاہتے ہیں کہ پاکستان اور بھارت دونوں حق پر ہیں؟ کیا ہم یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ اٹھارہ سالہ ریکارڈ کا ہمارے سے کوئی وجود ہی نہیں اور جو وعدے کئے گئے تھے وہ کبھی نہیں کئے گئے؟ اور کیا بھارت کے طرز عمل کا جائزہ کسی ایسے قاعدے سے لیا جائے گا جس کا امریکہ یا دنیا کے دوسرے ملکوں پر اطلاق نہیں ہوتا!

کشمیر کا تنازعہ صرف رائے شماری کی بنیاد پر طے ہو سکتا ہے

گھانا۔ الجزائر اور نائیجیریا کے اخبارات کے تبصرے

کراچی ۹ اکتوبر۔ الجزائر گھانا اور نائیجیریا کے متعدد اخبارات نے کشمیر کے مسئلہ کو استصواب رائے کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا ہے۔ الجزائر کے کثیر الاشاعت اخبار "المجاہد" نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے کہ یہ بات بے حد ضروری ہے کہ کشمیر کے مسئلہ کا ایک مستقل حل تلاش کیا جائے، اخبار نے لکھا ہے کہ تاریخ نے یہ ثابت کر دیا کہ عوام کی خواہشات کے خلاف کوئی کام نہیں کیا جا سکتا۔ الجزائر کے ایک اور کثیر الاشاعت اخبار "الجیش" نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے کہ اس بات میں اب ذرا بھی شک نہیں رہا کہ بھارت کے چنگل سے آزاد ہو کر کشمیر کا ہر باشندہ ایک روشن مستقبل کی طرف قدم بڑھائے گا۔ اخبار نے لکھا ہے کہ یہ نقطہ نظر صرف الجیش ہی کا نہیں ہے بلکہ پوری دنیا اس نقطہ نظر سے متفق ہے۔

گھانا کے سب سے زیادہ شائع ہونے والے اخبار "ایوننگ نیوز" نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں لکھا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان موجودہ فائر بندی پر دنیا کتنی ہی خوشیاں کیوں نہ منائے لیکن اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ کشمیر کا مسئلہ اب بھی موجود ہے اور اس کو حل کئے بغیر دنیا کا امن کسی صورت میں قائم نہیں رہ سکتا اخبار نے لکھا ہے کہ کشمیر کے مسئلہ کے حل نہ ہونے کی وجہ سے ابھی تک دنیا کے امن کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ اخبار نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کے لئے کوئی ایسا طریق اختیار کرے جو کشمیری عوام کے لئے قابل قبول ہو اور دنیا میں امن قائم ہو سکے

لاگوس کے کثیر الاشاعت اخبار "مارننگ پوسٹ" نے لکھا ہے کہ بھارت نے اپنا جالبازیوں سے دنیا کو رام کرنے کی بے حد کوشش کی لیکن دنیا جانتی ہے کہ کشمیر ایک متنازعہ علاقہ ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ اس جنگ میں بھارت نے شرمناک شکست کھائی ہے اسے چاہیئے کہ وہ اپنی مکارانہ پالیسی ترک کر دے اور حقائق کا سامنا کرے۔

صدر سوکارنو کی جان اُن کے ذاتی ملازم نے بچائی

وہ صدر کا لباس پہن کر ان کی کرسی پر دراز ہو گیا

جکارتہ — سنگاپور پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق انڈونیشیا میں صدر سوکارنو کا اقتدار پوری طرح بحال ہو چکا ہے اور باغیوں کی طرف سے عوام میں جو خوف و ہراس پیدا ہو گیا تھا وہ ختم ہو گیا ہے۔ بازار کھل گئے ہیں۔ کاروبار معمول کے مطابق ہو رہا ہے اور سرکاری حکام کسی قسم کے حفاظتی بندوبست کے بغیر نقل و حرکت کر رہے ہیں ان اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ سڑکوں پر سے گڑبڑ کے آثار ختم ہوتے نظر آتے ہیں خندقیں اور مورچے ڈھا دیئے گئے ہیں اور انتہائی اہم سرکاری اداروں کے سوا باقی تمام جگہوں سے فوجی محافظ دستے ہٹا دیئے گئے ہیں۔

ایک خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ باغیوں نے سازش کوئی دو مہینہ قبل کی تھی اور اس کی منصوبہ بندی انتہائی ماہرانہ غور و فکر کا نتیجہ تھی۔ اس میں بڑی خوبصورتی سے اس بات کا خیال رکھا گیا تھا۔ کہ عوام کو بغاوت کے کامیاب ہونے تک صحیح صورت حال کا علم نہ ہو سکے اور وہ آخر تک یہ سمجھتے رہیں کہ ملک پر بدستور صدر سوکارنو کی حکومت ہے اس خبر رساں ایجنسی نے اپنے نامہ نگار کے حوالہ سے بتایا ہے کہ بغاوت کے بعد جکارتہ ریڈیو سے باغی لیڈر کرنل اُنتونگ کی نشری تقریر ایک منصوبہ بندی کے تحت کی گئی تھی۔

کرنل انتونگ کا ڈھونگ

کرنل انتونگ نے اپنی تقریر میں عوام کو یہ تاثر دیا کہ صدر سوکارنو کے خلاف بغاوت کی گئی ہے اور اسے کچلا جا رہا ہے انھوں نے محب وطن فوجی جرنیلوں کو جن میں احمد یانی قابل ذکر ہیں ملک کا غدار اور صدر سوکارنو کا دشمن قرار دے کر پراپیگنڈے کے میدان میں اپنی جنگ جیت لی۔ صدر سوکارنو ان کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنا کر حلیمہ کے ہوائی اڈہ پر پہنچے اور وہاں سے اپنے وفادار فوجی افسروں سے رابطہ قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے اس سے باغیوں کی جیت بھی ہار بن گئی۔ اور جنرل سوہارتو نے جکارتہ ریڈیو سے تقریر نشر کر کے باغیوں کی مکاری سے آگاہ کر دیا۔

نامہ نگار نے انڈونیشیا کے باخبر ذریعہ کے حوالے سے بتایا ہے کہ کرنل انتونگ نے خود صدر سوکارنو کو بھی دھوکہ دینے کی کوشش کی اور انہیں بتایا کہ جنرل احمد یانی اور ان کے ساتھیوں نے ان کے خلاف بغاوت کر دی ہے نیز یہ کہ وہ صدر کے وفادار کی حیثیت سے باغیوں کو کچلنے کے لئے اقدامات کر رہے ہیں تاہم صدر سوکارنو نے چند گھنٹوں کے لئے ان کے بیان پر یقین کر لیا لیکن اپنی ذاتی رائے یا کسی دوسرے ذریعہ سے صحیح صورت حال معلوم کرنے کے بعد وہ بڑی خاموشی سے حلیمہ روانہ ہو گئے اس دوران میں ان کا ایک ذاتی ملازم ان کے مخصوص کمرہ میں دروازہ کی طرف پیٹھ کئے آرام کرسی پر لیٹا رہا اور اپنے اوپر وہ چادر ڈال لی جو عام طور سے صدر سوکارنو اوڑھتے ہیں۔ اس طرح اس نے نہ صرف صدر سوکارنو بلکہ انڈونیشیا کو بچا لیا۔

ضروری التماس

احباب خط و کتابت میں چٹ نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں ورنہ تعمیل نہیں ہو سکے گی۔

(مینیجر)

مولوی محمد فاروق اور رائے شماری محاذ کے چار اور لیڈر گرفتار کر لئے گئے

بھارتی سامراج کے خلاف تحریک شدت اختیار کر گئی، پولیس کی فائرنگ سے ایک آدمی شہید اور متعدد مجروح

سری نگر ۱۱ اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی سامراج کے خلاف تحریک نے کل زیادہ شدت اختیار کر لی۔ کل صبح سری نگر میں پانچ سرکردہ کشمیری رہنما مجلس عمل کے صدر مولوی محمد فاروق۔ رائے شماری محاذ کے قائم مقام صدر جناب محمد اسحاق، مفتی بشیر الدین، محمد عباس اور مشتاق احمد گرفتار کر لئے گئے۔ ان کی گرفتاری ڈیفنس آف انڈیا رولز کے تحت عمل میں آئی ہے۔ ان کی گرفتاری کے بعد ہی ریاست بھر میں بھارتی سامراج کے خلاف زبردست مظاہرے ہوئے۔ سری نگر میں پولیس مشتعل مظاہرین کو منتشر کرنے میں ناکام رہی جو اس پر پتھراؤ کر رہے تھے۔ جس پر ان پر اندھا دھند گولیاں چلائی گئیں۔ جن سے ایک شخص شہید متعدد مجروح ہوئے۔

سری نگر میں ان مظاہروں کے بعد کرفیو نافذ کر دیا گیا سیاسی کارکنوں کی گرفتاری کے لئے بھارتی پولیس جگہ جگہ چھاپے مار رہی ہے کل سری نگر میں مکمل ہڑتال رہی۔ کشمیری رہنماؤں کی گرفتاری کے بعد ہی شہر میں مظاہرے شروع ہو گئے تھے۔ ریاست میں بھارت کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہروں اور مظاہرین پر پولیس فائرنگ کا اعتراف آل انڈیا ریڈیو نے بھی کر لیا۔

گزشتہ روز سری نگر میں طلباء نے ہندوستانی حکومت کے خلاف زبردست مظاہرے کئے چار سو طلباء نے سارے شہر میں گشت کیا اور جمعرات کے روز گرفتار کئے جانے والے طلباء کی رہائی کا مطالبہ کیا اور ریاست میں جلد از جلد رائے شماری کرانے پر زور دیا۔

ایران میں سیلاب سے اکیس افراد ہلاک

تہران ۱۱ اکتوبر۔ تہران کے شمال مغرب میں قزوین اور صوبہ آذربائیجان میں سیلاب کے باعث گزشتہ ۴۸ گھنٹوں کے دوران میں ۲۱ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

ترکی کے عام انتخابات میں جسٹس پارٹی کا پلہ بھاری رہا

انقرہ ۱۱ اکتوبر۔ ترکی کے عام انتخابات کے ابتدائی نتیجوں کے مطابق جسٹس پارٹی نے اپنے حریفوں کے مقابلہ میں زیادہ نشستیں حاصل کی ہیں۔ دوسرے نمبر پر ری پبلکن پیپلز پارٹی رہی ہے انتخابات میں چھ سیاسی جماعتیں اور ۱۷۱ آزاد امیدوار حصہ لے رہے ہیں۔ انقلاب کے بعد منعقد ہونے والے ان دوسرے عام انتخابات میں ایک کروڑ چالیس لاکھ رائے دہندوں کو قومی اسمبلی کے ۴۶۰ اراکین منتخب کرنا تھے ملک بھر میں انتخابات مکمل ہو چکے ہیں سرکاری نتائج کا اعلان ۱۲ اکتوبر کو کیا جائے گا۔

جناب بھٹو پیرس سے نیویارک پہنچ گئے

پیرس ۱۱ اکتوبر۔ وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو کل رات پیرس سے نیویارک پہنچ گئے۔ آپ وہاں مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے مناسب انتظامات کے سلسلہ میں چاروں بڑی طاقتوں کے نمائندوں سے بات چیت کریں گے، آپ وہاں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستانی وفد کی قیادت بھی کریں گے۔ وفد کے ممبروں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ وفد کے ڈپٹی لیڈر اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سید امجد علی ہوں گے۔ وفد میں دیگر اراکین کے علاوہ جناب ایس کے دہلوی اور طارق عبداللہ بھی شامل ہیں

بھارت میں غذائی صورتحال انتہائی نازک ہے

نئی دہلی ۱۱ اکتوبر۔ بھارتی وزیر اعظم لال بہادر شاستری نے اعتراف کیا ہے کہ ملک کی غذائی صورت حال انتہائی سنگین ہے ملک بھر میں ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری کی گرم بازاری ہے اس امر کا اعتراف کل انہوں نے ایک نشری تقریر میں کیا انہوں نے کہا غذائی مسئلہ کو جنگی بنیادوں پر حل کرنا ضروری ہے

بھارت کا پاکستان پر حملہ ایک ایسی کارروائی ہے جسے معاف نہیں کیا جا سکتا

ہماری ہمدردیاں پاکستان کے ساتھ ہونی چاہئیں، یورپی اخبارات کے تبصرے

ربوہ ۱۱ اکتوبر۔ پاکستان پر جارحانہ حملہ کے خلاف یورپی اخبارات کی طرف سے ہندوستان کی مذمت کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ مغربی جرمنی کے اخبار "ڈائی ویلٹ" میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں ہندوستان پر کڑی نکتہ چینی کی گئی ہے۔ مضمون نگار نے لکھا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے جھگڑے کا اصل سبب یہ ہے کہ ہندوستان ہر طرح سے یہ کوشش کرتا رہا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر میں رائے شماری نہ ہو اور کشمیر کے ۵۰ لاکھ باشندوں کو خود اختیاری کا حق نہ ملنے پائے۔ ہندوستان نے یہ سب کچھ اس کے باوجود کیا ہے کہ وہ ریاست میں آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کرانے کا وعدہ خود کر چکا تھا۔

اسی طرح اسپین کے اخبار "میڈرڈ" نے اہل کشمیر کی جدوجہد آزادی اور پاکستان کے موقف کی پرزور حمایت کی ہے پاکستان پر بھارت کے جارحانہ حملے کا ذکر کرتے ہوئے اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ یہ ایسی کارروائی ہے جسے معاف نہیں کیا جا سکتا ہماری تمام تر ہمدردیاں پاکستان کے ساتھ ہونی چاہئیں بھارت کے اس نئے جارحانہ حملہ سے ایک بار پھر یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ہندوستان جمہوریت کے جو دعوے کرتا ہے وہ دھوکہ سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتے

"سلامتی کونسل جھگڑے کے اصل سبب کو دور کرنے کی کوشش کرے"

جنرل اسمبلی میں سویڈن، ڈنمارک اور فن لینڈ کے وزراء خارجہ کی تقاریر

نیویارک ۱۱ اکتوبر۔ سویڈن۔ ڈنمارک اور فن لینڈ نے سلامتی کونسل پر زور دیا ہے کہ وہ ہندوستان اور پاکستان کے باہمی تنازعہ کے اصل سبب کو دور کرنے کی فوراً کوشش کرے کل جنرل اسمبلی میں ڈنمارک کے وزیر خارجہ نے تقریر کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل ہندوستان اور پاکستان کے درمیان فائر بندی پر ہی اکتفا نہ کرے بلکہ اس تنازعہ کی تہہ میں جو سیاسی مسائل ہیں اور جو اس کا اصل سبب ہیں فی الفور ان کے تصفیہ کے لئے قدم اٹھائے انہوں نے سلامتی کونسل کی قرارداد پر عمل کے آغاز کا خیر مقدم کیا اور کہا دونوں ملکوں کے درمیان لڑائی کا جاری رہنا ناقابل برداشت ہے ڈنمارک اور فن لینڈ کے وزرائے خارجہ نے بھی اپنی تقریروں میں اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا اور اس امر پر خاص زور دیا کہ سلامتی کونسل کو بلا توقف جھگڑے کے اصل سبب کو دور کرنے کی طرف توجہ

بھارت اب تک فائر بندی کی ۵۰۰ خلاف ورزیاں کر چکا ہے

ٹیٹوال کے شمال میں دو پاکستانی چوکیوں پر بھارتی فوج کے شدید حملے

راولپنڈی ۱۱ اکتوبر۔ بھارت کی طرف سے فائر بندی کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ برابر جاری ہے کل اس نے پھر فائر بندی کی خلاف ورزی کی۔ بھارتی فوجوں نے کل ٹیٹوال کے شمال میں جوڑا کے قریب دو پاکستانی چوکیوں پر ایک ایک بریگیڈ فوج سے شدید حملے کئے پاکستان نے جوابی کارروائی کر کے ان حملوں کو کافی دیر تک روکے رکھا اور پھر وہ اپنے دفاعی مورچوں میں واپس پہنچ گئے۔ علاوہ ازیں متعدد مقامات پر بھارتی فوجیں پاکستانی چوکیوں پر گولہ باری کر رہی ہیں۔ ان تازہ خلاف ورزیوں کی بھی اقوام متحدہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔

بھارتی فوج فائر بندی کی اب تک ۵۰۰ خلاف ورزیاں کر چکی ہے

نائیجیریا کے دس مبصر پاکستان پہنچ گئے

کراچی ۱۱۔ اکتوبر۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان فائر بندی کی نگرانی کے لئے نائیجیریا کے دس مبصر کل لیگوس سے کراچی پہنچ گئے۔ کراچی پہنچنے کے چند گھنٹے بعد کل تیسرے پہر ہی وہ لاہور روانہ ہو گئے